3173- مطلقہ ماں جو کفریہ دین کی طرف شوق رکھتی ہے کے ساتھ کیسے معاملات رکھنے

سوال

میری گزارش ہے کہ آپ میری مندرجہ ذیل مشکل میں معاونت کریں :

میرے والدین کے مابین انہی دنوں طلاق ہوئی ہے ، اور والدہ اپنی اولاد سے دور اکیلی ہی رہنے لگی ہے ، اور ان کے ساتھ رہنے سے انکار کرتی ہے ، اور ابھی کچھ دن قبل اس نے اعلان کیا ہے کہ میرے مرنے کے بعد اس کی لاش جلادی جائے ، اور وہ اپنے پہلے دین ہندومت کی طرف پلٹ رہی ہے ، اور پھر اسلام کی طرف آجاتی ہے ، اور اسی طرح ہورہا ہے ، اس لیے کہ میں اولاد میں سب سے بڑا ہوں میں ہمیشہ اس کا ساتھ دیتا ہوں ، مجھے پتہ نہیں چل رہا کہ میں کیا کروں ؟

پسندیدہ جواب

لگتا ہے کہ آپ کی
والدہ نرمی اور دیکھ بھال کی محتاج ہے ، اور اس دوران اس کا اپنے ماضی کے منحرف دین
کی طرف مائل ہورہی ہے ، پہلے معاملے کی اہمیت تو اسے طلاق کی بنا پر حیثیت کم ہونے
سے حاصل شدہ ہے ، اس لیے آپ اور آپکے بھائیوں کو چاہیے کہ جو کچھ وہ کھو چکی ہے اس کا
نعم البدل تلاش کرنے کو کوشش کریں تاکہ اس کی مصیبت اور تکلیف میں کمی واقع ہو اور
طلاق سے حاصل ہونے والی کڑواہٹ جاتی رہے .

اور اس سلسلے میں آپ کو بہت تکلیف
اٹھانا پڑے گی ، کیونکہ آپ اس کی اولاد میں سب سے قریبی ہیں جیسا کہ آپ بیان بھی کر
چکے ہیں ، اور آپ باقی بھائیوں کو یہ نصیحت کرنی چاہیے کہ وہ بھی والدہ کی دیکھ بھال
کریں ، اور اس کے ساتھ نرم برتاؤ کریں ، اور یہ اس طرح ہوسکتا ہے کہ اس کے ساتھ بات
چیت کرنے میں نرم رویہ اختیار کیا جائے ، اور اس کی خدمت کی جائے ، اور اس کی ضروریات
پوری کی جائیں ، اور اس کی زیارت کا خاص اہتمام کریں ، اور صلہ رحمی کریں حتی کہ اس
کی نفسیاتی حالت درست ہوجائے اور اس کا دل بہل جائے .

اور دوسرے معاملہ کے بارہ میں گزارش
ہے کہ : اور وہ اس کا اپنے پہلے منحرف دین کی طرف میلان ہے ، آپ کو چاہیے کہ اس وعظ و
نصیحت کریں ، اور اسلام سے مرتد ہوکر کفر میں جانے کے خطرہ کو اس کے سامنے بیان
کریں اور اسے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی مندرجہ ذیل حدیث یاد دلائیں :

"تین چیزیں ایسی ہیں جس میں وہ پائی
جائیں وہ ایمان کی حلاوت و مٹھاس محسوس کرتا ہے، جسے اللہ تعالی اور اس کے رسول صلی
اللہ علیہ وسلم سب سے زیادہ محبوب ہوں، اور کسی شخص سے محبت کرے تو اس کی وہ محبت
اللہ تعالی کے لیے ہو، اور وہ کفر میں واپس جانا ناپسند کرتا ہو، اس کے بعد کے اللہ
تعالی نے اسے اس سے محفوظ کیا ہے، جیسا کہ وہ آگ میں جانا ناپسند کرتا ہے"

اسے امام بخاری اور امام مسلم رحمہما
اللہ تعالی نے روایت کیا ہے، اور یہ لفظ مسلم کے ہیں دیکھیں : صحیح مسلم حدیث نمبر (
460).

اور اسے مندرجہ ذیل فرمان باری تعالی
کے ذریعہ خوف دلائیں :

**.{اور جو لوگ اپنی پیٹھ کے بل الٹے
پھر گئے اور مرتد ہو گئے، اس کے بعد کے ان کے لیے ہدایت واضح ہو چکی تھی، یقینا نے
ان کے لیے (ان کے فعل) کو مزین کر دیا ہے، اور انہیں ڈھیل دے رکھی ہے}.** محمد(25
).

اور آپ اسے مرتد کا انجام بتائیں جو
مندرجہ ذیل فرمان باری تعالی میں ہے :

**.{اور تم میں سے جو لوگ اپنے دین سے
مرتد ہو جائیں اور انہیں کفر کی حالت میں ہی موت آجائے تو ان کے دنیوی اور اخروی
سب اعمال ضائع ہو جائیں گے، اور یہی لوگ جہنمی ہیں جس میں ہمیشہ رہیں گے}.** البقرۃ(
217).

اور جب آپ لوگ جدوجہد کریں گے تو پھر
اس کے بعد اگر آپ کی ناپسندیدہ چیز کا وقوع ہو جائے تو آپ کو کوئی کسی قسم کی ملامت
نہیں ہوگی، لیکن آپ پر واجب ہے کہ آپ کسی بھی حالت میں اس کی وصیت یا رغبت پر عمل
کرتے ہوئے اس کی لاش کو موت کے بعد نہ جلائیں، کیونکہ لاش جلانا بہت برا معاملہ ہے،
جس کی شریعت اسلامیہ میں کوئی گنجائش نہیں اور اس کی اجازت نہیں ہے.

آپ مزید تفصیل کے لیے سوال نمبر (
675) کا جواب ضرور دیکھیں.

اللہ تعالی سے ہماری دعا ہے کہ وہ
ہمیں اور سب مسلمانوں کو دین اسلام پر ثابت قدم رکھے اور ہمارا خاتمہ بہتر کرے، اور
اللہ تعالی ہمارے نبی محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر اپنی رحمتیں نازل فرمائے.

واللہ اعلم.